بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ وَاِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

مدیر اعلیٰ ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۲ رجب ۱۴۰۱ھ ؛ ۱۷ ہجرت ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۷ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۱۱

نصرت جہاں سکیم کے تحت نائیجیریا میں مزید ۴ سکولوں کا اجراء

اس بابرکت سکیم کے تحت نائیجیریا میں کھلنے والے سکولوں کی تعداد دس ہو گئی

نائیجیریا کے امیر اور مشنری انچارج مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کا نئے سکولوں کا دورہ

لیگوس (نائیجیریا) احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے زیر اہتمام شائع ہونے والے ہفتہ وار جریدے "ٹروتھ" نے اپنی ۱۳ مان / مارچ کی اشاعت میں انکشاف کیا ہے کہ نائیجیریا میں نصرت جہاں کی بابرکت سکیم کے تحت چار نئے پرائمری سکول کھول دیئے گئے ہیں الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اس طرح سے نصرت جہاں سکیم کے تحت نائیجیریا میں کھولے جانے والے سکولوں کی کل تعداد دس ہو گئی ہے۔

ٹروتھ کی خبر کا مکمل ترجمہ درج ذیل ہے۔ اسے جریدے کے پہلے صفحہ پر نمایاں سرخیوں کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ اس کے عنوانات یوں ہیں۔

لیپ فارورڈ پراجیکٹ
چار نئے احمدیہ سیکنڈری سکول کھل گئے
بابرکت نصرت جہاں سکیم کا آغاز

سیدنا (حضور ایدہ اللہ تعالیٰ) نے دس برس قبل کیا تھا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ موجودہ تعلیمی سال میں مشن نے چار نئے سکول کھول دیئے ہیں۔ ان چار میں سے دو پلیٹو سٹیٹ PLATEAU STATE میں ہیں اور دو اوگن سٹیٹ میں ہیں۔ یاد رہے کہ نصرت جہاں سکیم کا نام حضرت بانی جماعت احمدیہ کی حرم محترم کے نام پر رکھا گیا ہے۔ اور اس کا ایک علامتی مطلب "دنیا بھر کی مدد" بھی ہے۔

نائیجیریا میں ان سکولوں کے اجراء کے بعد اس سکیم کے تحت کھلنے والے سکولوں کی تعداد دس ہو گئی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اوسطاً ہر سال ایک سکول کھولا گیا ہے۔ موجودہ تعلیمی سال میں کھولے جانے والے سکولوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ احمدیہ کمیونٹی سیکنڈری سکول آرا۔
۲۔ احمدیہ کمیونٹی سیکنڈری سکول لونڈا نسارا لوکل گورنمنٹ کا علاقہ ریاست پلیٹو
۳۔ احمدیہ کمیونٹی گرامر سکول ایگو اوجے اوگن سٹیٹ
۴۔ احمدیہ کمیونٹی ہائی سکول ۔ ونی ایجبو واٹرسائڈ اوگن سٹیٹ

نائیجیریا کی جماعت ہائے احمدیہ کے امیر اور مشنری انچارج مکرم ایم۔ اے شاہد صاحب نے حال ہی میں نئے قائم ہونے والے ان سکولوں کا دورہ کیا جو پلیٹو سٹیٹ میں قائم ہوئے ہیں۔ ان کے ہمراہ جو احباب تھے ان کے نام یہ ہیں۔

- مکرم مولوی ایم۔ اے بسمل صاحب
- " آر۔ اے ثاقب صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کانو
- مکرم کے۔ اے۔ ظفر صاحب پرنسپل احمدیہ سکول مائشہ
- اونڈا اور آرا سکولوں کے پرنسپل صاحبان

مقامی علاقوں کے راہنماؤں نے امیر جماعت اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا کہ ان کے علاقوں میں جو کہ تعلیمی لحاظ سے بڑے پسماندہ ہیں۔ سیکنڈری سکول کھولے گئے ہیں۔

پاکستان سے چار اساتذہ ان سکولوں میں کام کرنے کے لئے پہنچ چکے ہیں۔ ان

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعت احمدیہ کا تعلیمی منصوبہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال مجلس مشاورت میں صد سالہ احمدیہ جوبلی تعلیمی منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

"اس میں اللہ تعالیٰ نے بڑی برکت ڈالی ہے۔ اس کی وجہ سے سکولوں اور کالجوں میں پڑھنے والے ہمارے بچوں کے ذہنوں میں بڑا انقلاب پیدا ہوا ہے۔ بہت سے بچے بڑے ذہین تھے۔ مگر وہ توجہ نہیں دیتے تھے۔ پہلی دوسری جماعت کے بچے بھی بڑے جوش میں ہیں اور ان کا دماغ اس طرف چل پڑا ہے کہ ہم نے ڈاکٹر سلام سے بھی آگے نکلنا ہے۔

یہ منصوبہ ہم سے مالی قربانی کا مطالبہ بھی کرتا ہے جو بے شک آپ پہلے کر رہے ہیں۔ لیکن اس میں قدم آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس کا ہر دم خیال رکھیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ ہجرت / مئی سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مسعود احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مندرجہ ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور انور کو ہمیشہ ہی صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کو قوت و توانائی کے ساتھ ان تھک اور مسلسل کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرے۔ آپ کو ہر مشکل اور شر سے محفوظ رکھے۔ اور حامی و ناصر ہو۔ آمین

- حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت ہائی بلڈ پریشر اور کمزوری و ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے۔ اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے آمین۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۲ رجب ۱۴۰۱ھ

۱۷ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلِ حق کے صبر و ثبات کا اصل سرچشمہ

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے قدسی صفات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دعوتِ اسلام کے ابتدائی دور میں کفارِ مکہ کے انسانیت سوز مظالم اور سب و شتم کے بالمقابل صبر و برداشت اور استقامت و ثبات کا جو نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ تاریخ عالم میں نہ ان مظالم کی کوئی مثال ملتی ہے اور نہ صبر و استقامت کے اس اعلیٰ ترین نمونہ کی کوئی نظیر۔ مؤرخین جب ایک طرف انسانیت سوز مظالم کی گرم بازاری کو دیکھتے ہیں اور دوسری طرف صبر و استقامت کے اعلیٰ ترین نمونہ پر نظر ڈالتے ہیں تو حیرت و استعجاب میں ڈوبے بغیر نہیں رہتے۔ ان کے حیرت و استعجاب کا ایک نمونہ مولانا شبلی نعمانی نے بھی اپنی کتاب سیرۃ النبیؐ جلد اوّل کے صفحہ ۲۳۳ پر ایک عیسائی مؤرخ کی کتاب کا ایک اقتباس درج کر کے پیش کیا ہے۔

مغرب کے عیسائی مؤرخین کو کیا معلوم کہ اہل مکہ کے انسانیت سوز مظالم کے بالمقابل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام نے صبر و برداشت اور استقامت و ثبات کا جو اعلیٰ ترین نمونہ دکھایا اس کا منبع اور سرچشمہ کیا تھا۔ اس کا منبع و سرچشمہ وہ وحی الٰہی تھی جو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر مسلسل نازل ہو رہی تھی۔ کفارِ مکہ کا نہتے اور غریب و بے کس مظلوم مسلمانوں پر انسانیت سوز مظالم ڈھانے کا مقصد یہ تھا کہ ڈرا دھمکا کر اور خوف دلا کر صحابہ کرامؓ کو راہ حق سے لوٹ آنے پر مجبور کر دیں۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے خدا تعالیٰ انہیں بار بار یہ کہہ رہا تھا کہ قوت و طاقت اور اپنی کثرت کے نشہ میں سرشار اہل مکہ کی ان دھمکیوں سے نہ ڈرو اور ان کے رعب میں نہ آؤ بلکہ صرف اللہ کے خوف کو اپنے دل میں جگہ دو، اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور اسی سے مدد طلب کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انہیں مخاطب کر کے فرمایا:۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ (البقرہ آیات ۱۵۱ تا ۱۵۴)

ترجمہ:۔ (تم ان ظالموں) سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (اسی طرح) جس طرح ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے جو تمہیں ہماری آیات پڑھ کے سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے۔ پس (جب میں اس قدر فضل کرنے والا ہوں تو) تم مجھے یاد رکھو میں (بھی) تمہیں یاد کرتا رہوں گا اور میرے شکر گزار بنو اور میری ناشکری نہ کرو۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر اور دعا کے ذریعہ سے (اللہ) کی مدد مانگو۔ اللہ یقیناً صابروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

عین اس زمانہ میں جبکہ اہل مکہ صحابہ کرامؓ کو انسانیت سوز مظالم کا تختۂ مشق بنا رہے تھے اور انہیں ڈرا دھمکا رہے اور خوف دلا رہے تھے خدا تعالیٰ کی اس تازہ بتازہ واضح ہدایت پر لبیک کہتے ہوئے صحابہ کرامؓ اہل مکہ سے کیسے ڈر سکتے تھے۔ ان کے دلوں میں تو صرف ایک ہی خوف تھا کہ ان کا خدا ان سے ناراض نہ ہو جائے۔ وہ ہر دم اُسی کے حضور جھکے رہتے تھے۔ اُس کے احسانوں کو یاد کر کر کے اس کا شکر بجا لانے میں مصروف رہتے تھے اور صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھا کر اور اسی سے دعائیں مانگ کر اُسی سے مدد طلب کرتے رہتے تھے۔ خدا تعالیٰ کے اس واضح حکم کے ہوتے ہوئے وہ بے صبری دکھا ہی نہیں سکتے تھے۔ اہل مکہ جس قدر مظالم میں بڑھتے جاتے اُسی قدر ان کے صبر اور استقامت کا معیار بلند ہوتا چلا جاتا تھا۔ کیونکہ صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے عظیم الشان ثمرہ سے بھی خدا تعالیٰ ساتھ کے ساتھ انہیں آگاہ کر رہا تھا اور وہ ثمرہ یہی تھا کہ یہ دورِ ابتلاء عارضی ہے اس کے بعد ان کے لئے بشارتیں ہی بشارتیں ہیں۔ اسی لئے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب کر کے یہ بھی فرمایا:۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ (البقرہ آیت: ۱۵۶)

ترجمہ:۔ اور ہم تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک (سے) اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی (کے ذریعہ) سے ضرور آزمائیں گے اور (اے رسول) تُو ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے (کہ بالآخر کامیابی انہی کے لئے مقدر ہے)۔

صبر و استقامت کی یہ ہدایتیں اور فوز و فلاح کی یہ بشارتیں صحابہ کرامؓ کو بار بار مل رہی تھیں۔ چنانچہ سورۃ البقرہ میں ہی نہیں بلکہ دوسری بہت سی سورتوں میں ان تسلیوں اور بشارتوں کا ذکر آتا ہے۔ بلکہ ایک دفعہ تو اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ کہکر تسلی دی کہ میں تمہارے لئے کافی ہوں پھر تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ۝ (الزمر آیات ۳۷، ۳۸)

ترجمہ:۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں؟ اور وہ لوگ تجھے ان سے ڈراتے ہیں جو اُس (یعنی خدا) کے علاوہ ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ سمجھے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے پر قادر نہیں ہے؟

صحابہ کرامؓ جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عدیم النظیر قوت قدسیہ کے زیر اثر تزکیۂ نفس کی دولت سے مالا مال فرما رہے تھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی ان تسلیوں اور بشارتوں پر صدق دل سے ایمان لا کر اس یقین سے لبریز ہوتے چلے گئے کہ ان کا خدا ان کے ساتھ ہے اور وہ ہر ہر قدم میں ان کا معین و مددگار ہے وہ اپنے وعدوں اور بشارتوں کو پورا کر دکھائے گا، اہل مکہ کتنے ہی ستم ڈھائیں اور ظلم توڑنے میں کتنے ہی کیوں نہ بڑھتے چلے جائیں وہ حق کو مٹانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، حق بہر حال غالب آئے گا اور باطل مغلوب ہو گا، حق پرستوں کا مظلوم ہونا ہی ان کے بالآخر کامیاب ہونے کا زبردست ثبوت ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے پیہم ملنے والی تازہ بتازہ تسلیاں اور بشارتیں اور ان کے پورا ہونے پر یقین کامل ہی ان کے صبر و برداشت اور استقامت و ثبات کا اصل سرچشمہ تھا۔ اسی کے ایک لازمی اور ناگزیر تقاضے کے طور پر وہ اہل مکہ کے انسانیت سوز مظالم پر صبر کا عدیم النظیر نمونہ پیش کرتے چلے گئے اور بالآخر حق کو پھیلانے اور کامیاب کرنے میں کامیاب رہے۔

امراء اصحاب / صدران کرام کی خدمت میں گذارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ جون ۱۹۸۱ء / احسان ۱۳۶۰ ہش کو ختم ہوگا۔ اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ:۔

ہر دوست سے مئی۔ جون میں بھی اُن کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول فرمائے جائیں۔

زمیندار اصحاب سے فصل ربیع کی آمد پر ماہ مئی۔ جون میں بھی لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کروا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کے بطلِ جلیل — حضرت میر محمد اسحاق صاحب

(مکرم سیف اللہ خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ مقیم چوہڑکانہ)

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا خاندان حسینی سادات کا خاندان تھا۔ اس طرح اس خاندان کے مورثِ اعلیٰ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب حضرت میر ناصر نواب صاحب کے چھوٹے صاحبزادے تھے۔ اور ۱۸۹۰ء میں لدھیانہ میں پیدا ہوئے آپ کی پیدائش کے بعد جلد ہی حضرت میر ناصر نواب صاحب ہجرت کر کے قادیان آ گئے۔ اس طرح حضرت میر محمد اسحاق صاحب حضرت اقدس کے گھر میں رہنے لگے۔ اور حضور کی پاک صحبت، تربیت اور روحانی توجہ سے فیض یاب ہوئے۔

چنانچہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے ابتدائی حالات کا تذکرہ آپ کے اپنے الفاظ میں کر دیا جائے۔ حضرت میر صاحب نے دسمبر میں تحریر فرمایا کہ!

"میری پیدائش ۸ ستمبر ۱۸۹۰ء بمقام لدھیانہ ہوئی۔ جہاں حضرت والد صاحب مرحوم سرکاری ملازم تھے غالباً ۱۸۹۴ء کے بعد سے مستقل سکونت قادیان میں ہے۔ قیام حضرت (اقدس) کے زمانہ میں آپ کے دار میں تھا۔ بچپن سے اٹھارہ سال کی عمر تک حضرت اقدس کے روز و شب کے حالات مشاہدہ میں آئے اور اب تک قریباً اسی طرح ذہن میں محفوظ ہیں۔ گورداسپور، بٹالہ لاہور، سیالکوٹ اور دہلی کے سفروں میں ہم رکاب ہونے کا فخر حاصل ہے آخری بیماری کی ابتدا سے وصال تک جری اللہ فی حلل الانبیاء کے پاس رہا۔ حضور نے متعدد مرتبہ مجھ سے لوگوں کے خطوط کے جوابات لکھوائے حقیقۃ الوحی کا مسودہ مختلف جگہ سے فرماتے گئے اور میں لکھتا گیا۔ روزانہ سیر میں آپ کے ساتھ جاتا اور جانے کا اہتمام مثلاً قضائے حاجت، وضو کا انتظام اور ہاتھ میں رکھنے کی چھڑی تلاش کر کے دینے سے سینکڑوں دفعہ مشرف ہوا"

(رسالہ جامعہ احمدیہ (سالنامہ) قادیان ۱۹۳۰ء صفحہ ۷۴)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی پیدائش کے بعد بھی حضرت میر ناصر نواب صاحب کے پانچ بچے اور پیدا ہوئے جو سب کے سب اللہ تعالیٰ کی منشاء کے ماتحت وفات پا گئے۔ حضرت میر صاحب نے ان سب کی وفات پر رضا بالقضاء کا ثبوت دیا۔ حضرت میر ناصر نواب صاحب کو مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی سے بڑی محبت تھی، اس کی وجہ یہ تھی مولوی نذیر حسین صاحب حضرت میر صاحب کے استاد بھی تھے اور دہلی کے اہل حدیث گروہ کے سرکردہ بھی تھے۔ ایک دفعہ مولوی نذیر حسین صاحب لدھیانہ میں حضرت میر صاحب سے ملنے بھی آئے جہاں وہ بسلسلہ ملازمت مقیم تھے۔ حضرت میر صاحب مرحوم میر محمد اسماعیل صاحب کو جو ابھی بچے ہی تھے ملانے کے لئے گئے۔ مولوی سید نذیر حسین صاحب نے ازراہ شفقت سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا کہ

برائے گردنِ تنبیہ فساق
دوبارہ آمد اسماعیل و اسحاق

اس بنا پر حضرت میر محمد اسحاق صاحب پیدا ہوئے تو حضرت میر صاحب نے ان کا نام محمد اسحاق رکھا اور خدا کی قدرت کہ وہ شعر جو اس وقت اتفاقی طور پر ان کے منہ سے نکلا وہ ایک حقیقت بن گیا۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کو تو یہ شرف حاصل ہے کہ حضرت اماں جان نے ان کو اپنا دودھ پلایا اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے حصہ میں یہ شرف بھی آیا کہ وہ حضرت اماں جان اور حضرت اقدس کے رضاعی بیٹے اور حضرت مصلح موعود کے رضاعی بھائی ہوں۔

بچپن میں حضرت میر صاحب کی تعلیم و تربیت حضرت اقدس اور حضرت اماں جان کی آغوشِ محبت میں ہوئی عربی کی ابتدائی کتابیں آپ نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی سے شروع کی تھیں بچپن ہی سے نہایت ذہین اور ذکی تھے بہت جلد بات کو اخذ کرنے اور اس کے مختلف پہلوؤں پر بڑی وضاحت اور عام فہم اسلوب سے تقریر کرتے تھے سلسلہ تعلیم میں مولوی فاضل کا امتحان تعریف کے ساتھ پاس کیا۔ اور علوم دینیہ کی تکمیل قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولوی نورالدین صاحب سے کی۔ حضرت فضل عمر فرماتے ہیں کہ

"ہمارا ایک چھوٹا بھائی تھا جس کا نام مبارک احمد تھا اس کی قبر بہشتی مقبرہ میں حضرت (اقدس) کے مزار کے مشرق کی طرف موجود ہے۔ حضرت (اقدس) کو وہ بہت ہی پیارا تھا مجھے یاد ہے کہ جب ہم چھوٹے ہوتے تھے ہمیں مرغیاں پالنے کا شوق پیدا ہوا۔ کچھ مرغیاں میں نے رکھیں، کچھ میر محمد اسحاق صاحب نے رکھیں اور کچھ میاں بشیر احمد صاحب نے رکھیں اور بچپن کے شوق کے مطابق مقابلہ ہم ان کے انڈے جمع کرتے۔ پھر ان سے بچے نکلواتے یہاں تک کہ شنوا کے قریب مرغیاں ہو گئیں۔ بچپن کے شوق کے مطابق صبح ہی صبح ہم جاتے۔ مرغیوں کے دڑبے کھولتے انڈے گنتے اور پھر فخر کے طور پر ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے کہ میری مرغی نے اتنے انڈے دئے ہیں اور میری نے اتنے"

(اصحاب احمد جلد اول صفحہ ۲۴)

آپ کے متعلق سب سے پہلا الہام حضرت اقدس کو ۱۴ مئی ۱۹۰۵ء کو ہوا جبکہ آپ بیمار تھے اور بظاہر صحت یابی کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس پر الہام نازل کر کے آپ کی صحت کی خوش خبری دی تذکرہ میں آتا ہے کہ۔

"جب اسحاق بیمار تھا تو دیکھتا کیا ہوں کہ بہت سے مردار خور جانور لم ڈھینگ ہیں اور پاس ہی ایک مردار پڑا ہوا ہے اس رؤیا کے بعد اس جگہ کو بدل دیا گیا اور معاً اچھا ہو گیا اس کے متعلق الہام ہوا کہ

"سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ"

(تذکرہ صفحہ ۵۹۴ ایڈیشن چہارم)

یہ ایک عجیب بات ہے کہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی علالت اور اس سے آپ کا شفا پانا ہمیشہ ہی حضرت اقدس کا ایک شفائی اعجاز رہا ہے۔ بلکہ میں تو اپنے فہم کے موافق سمجھتا ہوں کہ ان کی موت کے تیر حضرت اقدس کی دعاؤں سے بدلتے رہے۔

دوسرا رؤیا حضرت اقدس کو حضرت میر صاحب کی شادی کے متعلق ہوا۔ اور اسی رؤیا کے موافق آپ کی شادی ہوئی

حضرت اقدس نے ۴ فروری ۱۹۰۶ء کو خواب میں دیکھا کہ

"روز دوشنبہ عید الاضحیٰ حضرت اقدس نے رؤیا دیکھا کہ محمد اسحاق [illegible] اور صالحہ بی بنت صاحب منظور محمد کے باہم تعلق [illegible] تیاری ہو رہی ہے"

(تذکرہ صفحہ ۵۹۶ ایڈیشن چہارم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس قسم کی رؤیا حضرت اماں جان کو بھی ہوئی حالانکہ قبل ازیں اس تعلق میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی تھی۔ حضرت اقدس نے اس رؤیا کی بنا پر صاحبزادہ پیر منظور محمدؐ صاحب کو تحریک فرمائی اور دوسرے ہی دن ۵ فروری کو نکاح کی تقریب عمل میں آگئی۔

حضرت مولوی نورالدین صاحب نے نماز ظہر و عصر کے جمع کرنے کے بعد مسجد اقصیٰ میں ایک خاص جوش کے ساتھ خطبہ نکاح پڑھا۔ حضرت اقدس بھی رونق افروز تھے۔ یہ موقعہ جماعت کے لئے دوہری خوشی کا تھا کیونکہ اس دن عید الاضحیٰ بھی تھی

۱۹۰۸ء کے جلسہ سالانہ پر انجمن کے ممبروں کی جو تقریریں ہوئیں ان سے جماعت میں اندر ہی اندر چہ میگوئیاں شروع ہوگئیں اس صورت حال سے متاثر ہوکر حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے ایک سوالنامہ حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں بھجوایا حضرت مولوی صاحب نے یہ سوالات سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ مولوی محمد علی صاحب ایم اے کو بغرض جواب بھجوا دیئے مولوی صاحب موصوف کا جواب حضرت مولوی صاحب کو حیرت میں ڈالنے والا تھا کیونکہ اس میں حضرت اقدس کے جانشین کا مقام گرا کر بیان کیا گیا تھا۔ اگر حضرت میر محمدؐ اسحاق صاحب سوالات لکھ کر اس امر کی وضاحت نہ کراتے تو یہ فتنہ جماعت کے اندر ہی اندر رہتا اور گھن کی طرح بعد میں نہ جانے کیا رنگ دکھلاتا۔

حضرت میر صاحب کی فراست نے حالات کی نزاکت کو بھانپ کر اس فتنہ کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع کر دیا اور جماعت خدا کے فضل سے اس خفیہ گندگی سے پاک ہوگئی۔

حضرت میر صاحب کو متعدد جگہوں پر مباحثے کرنے کا اتفاق ہوا۔ اور خدا کے فضل سے ہمیشہ کامیاب و کامران رہے۔ ان میں سے مباحثہ سرانوالہ، مباحثہ ماچھیواڑہ، مباحثہ امرتسر، اور مباحثہ سرگودھا خاص طور پر مشہور ہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے ۱۹۱۰ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور اس کے بعد ۱۹۱۲ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ملازمت میں داخل ہوئے اور آخر وقت تک اپنی انتھک محنتوں سے جماعت کی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ اس کے علاوہ آپ اپنی تحریر و تقریر کے ذریعہ بھی جماعت کی خدمت کرتے رہے۔

۱۹۱۸ء میں آپ سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ مقرر ہوئے اور پوری تن دہی اور ان تھک محنت سے اس فریضہ کو سرانجام دیا اور جنوری ۱۹۱۹ء میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کی ضروریات، افتاء اور قضاء کو مدنظر رکھ کر قضاء کے لئے تین آدمیوں کو مقرر کیا ان میں سے ایک حضرت میر محمدؐ اسحاق صاحب بھی تھے آپ مجلس معتمدین کے ممبر بھی رہے۔ ۱۹۱۹ء میں بھی آپ کا تقرر افسر بہشتی مقبرہ کے ہوا اور اپریل ۱۹۱۹ء میں ایک ہسپتال قائم ہوا جو غریبوں کا مفت علاج کیا کرتا تھا آپ اس کے افسر مقرر ہوئے اس کا نام نور ہسپتال رکھا گیا۔

حضرت مصلح موعود نے ۱۹۲۰ء میں آپ کو افسر جلسہ سالانہ کے عہدہ پر فائز کیا اور آپ نے بڑی محنت اور تن دہی سے اس فریضہ کو ادا کیا۔

حضرت میر صاحب ۱۹۳۷ء کے نصف اوّل تک جامعہ احمدیہ کے پروفیسر کی حیثیت سے اپنے فرائض بجا لاتے رہے۔ بعد ازاں آپ کو مدرسہ احمدیہ جیسی مرکزی درسگاہ کی قیادت سپرد ہوئی۔ اس اہم فریضہ کی ادائیگی کے علاوہ۔ نظارت ضیافت، دارالشیوخ اور دوسرے جماعتی شعبوں کو جماعت میں مقبول اور محبوب بنانے میں آپ نے دن رات ایک کر دیا

حضرت میر صاحب نہایت قلیل گزارہ پر نہایت تنگی کی حالت میں بسر اوقات کرتے تھے اور آپ کی زندگی سرتاپا جہاد تھی۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے مسجد مبارک کے علاوہ مہمان خانہ میں روزانہ نماز مغرب کے بعد درس حدیث کا سلسلہ ۱۹۲۹ء سے شروع فرمایا۔ آپ نے نظارت ضیافت کی طرف سے۔ دارالشیوخ کے ماتحت نابیناؤں کے پڑھنے لکھنے اور مختلف ہنر سیکھنے کا انتظام بھی کیا تھا۔

۹ اپریل ۱۹۴۰ کا واقعہ ہے کہ حضرت میر صاحب یکایک بیمار ہوگئے اور ناک سے نیلے پانی کے قطرے گرنے لگے اور آنکھوں میں سخت آشوب کی کیفیت پیدا ہوگئی دماغ کو کھلا معلوم ہونے لگا اور نظر میں نمایاں کمی آگئی۔ بیماری جب شدت اختیار کر گئی تو لاہور تشریف لے گئے آپ نے ۱۰ مئی ۱۹۴۰ء کو ایک وصیت لکھی کہ

"الحمد للہ اس وقت میرے ہوش و حواس قائم ہیں۔

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشھد ان محمدا عبدہٗ ورسولہٗ ط

مجھے دلی یقین کے ساتھ زبان سے اس امر کا اقرار ہے کہ اس وقت صرف مذہب اسلام موجب نجات ہے۔ میں چھ ارکان پر ایمان رکھتا ہوں۔ پانچ بنائے اسلام کا قائل ہوں۔ میں سنی ہوں۔ شیعہ یا خوارج میں سے نہیں۔ غیر مقلد ہوں آئمہ اربعہ میں سے کسی کا مقلد نہیں گو چاروں کا خاک پا ہوں اوّل قرآن پھر تواتر پھر حدیث کو حجت سمجھتا ہوں۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام دعوٰی پر ایمان رکھتا ہوں۔ مبائع ہوں، غیر مبائع نہیں ..... مجھے یقین ہے کہ ہماری جماعت تبھی صحیح معنوں میں احمدی رہ سکتی ہے جبکہ وہ ایک واجب الاطاعت امام کے ہاتھ پر بیعت کرے ..... بہشتی مقبرہ کو واقعہ میں بغیر کسی تاویل کے یقینی بہشتیوں کا مدفن سمجھتا ہوں۔ میں موصی ہوں تمام حساب صاف ہے میرے پچھتر روپیہ سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل کے پاس جمع ہے اگر میں یہاں فوت ہو جاؤں تو میری نعش ضرور اس پاک مقام پر پہنچا دی جائے جسے بہشتی مقبرہ کہتے ہیں اور یہی میری واحد خواہش ہے۔ اے اللہ تو میرا انجام بخیر فرما

نوٹ:۔ اگر میں فوت ہو جاؤں تو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت اماں جان سلمہا اللہ کو میرا سلام پہنچا دیں۔"

(الفرقان ستمبر اکتوبر ۱۹۴۱ء صفحہ ۱۶)

یہ وصیت حضرت میر صاحب کی عظمت، ان کے چٹان کی طرح مضبوط ایمان پر محکم دلیل ہے اور نظام جماعت سے وابستگی پر زبردست یقین پر شاہد ہے۔ بہشتی مقبرہ کے یقینی بہشتیوں کے دنیا میں آخری مقام ہونے کے متعلق اس وصیت میں ناقابل شکست ایمان کا اظہار موجود ہے۔ یہ بات کتنی پیاری ہے۔ کہ حضرت میر صاحب نے اس آخری سفر کی تیاری کے لئے پچھتر روپے کس طرح محفوظ کر رکھے تھے۔

ایک نظر اور اس وصیت پر ڈالیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ حضرت میر صاحب جماعت احمدیہ کی دائمی ترقی کے تو دل سے خواہاں ہیں۔ مگر اپنے اہل و عیال کے بارہ میں کسی فکر اور تشویش کا اشارہ تک نہیں کرتے حالانکہ اپنے اہل و عیال سے جو پیار اور الفت آپکو تھی اس میں آپ ایک مثالی نمونہ تھے۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جب خدا کے پاس جانے کا تصور سامنے ہوتا ہے تو اس کی ساری امانتیں اس کے سپرد کر کے مردانِ حق خندہ پیشانی سے مسکراتے ہوئے موت کو لبیک کہتے ہیں

حضرت میر صاحب کی وصیت اور ان کی وفات کی گھڑی اس کا ایک نمونہ تھی۔

سچ ہے کہ

؎ مرد مومن کی نشانی کوئی مجھ سے پوچھے
موت جب آئے گی اس پر تو وہ خنداں ہوگا

(باقی)

الفضل
میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۳ مارچ کے خصوصی دن

احمدیہ مشن مڈل سکس (انگلستان) کے زیر اہتمام جلسہ کا انعقاد

(مرتبہ مکرم بشیر احمد صاحب شکیل - مڈل سیکس - انگلستان)

۲۳ مارچ کے خصوصی دن ایک جلسہ ہیتھ لینڈ سکول ہنسلو - مڈل سیکس انگلستان کے ہال میں زیر صدارت مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ حلقہ منعقد ہوا۔

جلسہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی ۵ بجے شام تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم بشارت احمد صاحب آف ہنسلو نے کی - مکرم مرزا عبدالباسط صاحب ہنسلو نے حضرت اقدس کا اردو منظوم کلام ترنم سے سنایا -

جس کے بعد سب سے پہلے مکرم آفتاب احمد خان صاحب آف سلاؤ آل نے "حضرت اقدس اور آپ کی تعلیمات" کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے سب سے پہلے حضور اقدس کی ابتدائی زندگی کے مختصر حالات بیان فرمائے اس کے بعد آپ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مخالفین کی شدید مخالفت کے باوجود آپ کو کامرانیوں اور کامیابیوں سے نوازا۔

آپ نے حضور اقدس کی دینی اور علمی خدمات کا تذکرہ فرمایا۔ اور اس کے بعد آپکی تعلیم کو آپ کی کتاب "کشتی نوح" سے پیش فرمایا اور حضور اقدس کے وہ اقتباسات پڑھ کر سنائے جن سے حضور کے عشق قرآن پر روشنی پڑتی ہے۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ حضرت اقدس نے اس دنیا کو وہ عظیم پیغام دیا ہے جو روشنی کی کرن بن کر نمودار ہوتا جا رہا ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حضور اقدس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین

دوسری تقریر جماعت احمدیہ ہنسلو کے صدر محترم عبداللطیف خان صاحب نے کی جس کے بعد نصف گھنٹہ کا وقفہ ہوا۔

اس وقفہ میں تمام حاضرین (مرد و زن) کی چائے اور دیگر لوازمات سے تواضع کی گئی۔

اجلاس دوم کا آغاز چھ بجکر پندرہ منٹ پر گرین فورڈ کے مکرم جناب مرزا بشیر احمد صاحب کی نظم خوانی سے ہوا۔ آپ نے حضرت اقدس کی نظم "اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

نظم کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب شیدا نے "حضرت اقدس کی پیشگوئیاں" کے عنوان پر اپنا انگریزی میں لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔

جس کے بعد مکرم محمود مختار صاحب آف والتھم فورڈ نے اردو میں حضرت اقدس کی بعثت کی غرض و غایت پر تقریر فرمائی۔

اس تقریر کے بعد مکرم عبدالسمیع صاحب جو کہ ہنسلو کے مکرم عبداللطیف خان صاحب کے بھائی ہیں اُن سے ملنے ایران سے تشریف لائے ہیں نے خوش الحانی کے ساتھ حضرت اقدس کی نظم "نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائیگا" سنائی۔ ساتھ ہی آپ نے دعا کی بھی درخواست فرمائی کہ خدا تعالیٰ ایران میں بھی ایسے حالات پیدا کر دے کہ اس قسم کی دینی مجالس منعقد کی جاسکیں

اس کے بعد ۱۹۷۶ء کے مکرم سعد اللہ صاحب کھوکھر نے انگریزی میں "شرائط بیعت" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور مختصراً اس کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ حضور نے ان کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جنوری ۱۸۸۹ء میں شائع فرمادیں۔

مکرم کھوکھر صاحب نے تمام شرائط پڑھ کر بھی سنائیں۔ اپنی ۱۰ منٹ کی تقریر کے آخر میں آپ نے حضور کے سفر لدھیانہ کا بھی ذکر فرمایا اور کہا حضور نے مورخہ ۲۴ مارچ ۱۸۸۹ء کو پہلی بیعت لی۔

آخری تقریر مکرم جناب نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ حلقہ کی تھی ۷ بجکر ۳۵ منٹ پر آپ نے حاضرین سے مختصر الفاظ میں خطاب فرمایا۔ اور کہا کہ

"سب سے پہلے میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں اور یقیناً آپ کے دل بھی خدا کے شکر سے معمور ہوں گے کہ ہم سب آج تاریخ احمدیت کے نہایت بابرکت اور مقدس دن کی یاد تازہ کرنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں"

آپ نے تمام مقررین، نظم خوانی کرنے والوں، جلسہ کے منتظمین اور تمام خواتین و حضرات کا شکریہ ادا کیا کہ ان سب نے مل کر اسے کامیاب بنایا اللہ تعالیٰ ان سب کو جزاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم باجوہ صاحب نے فرمایا کہ مسلسل جہاد کی حالت میں زندگی گذارنا ہی اسلام ہے اور اگر ہم اپنے نفس کے ساتھ یہ عہد کرلیں کہ ہم جہاد کریں گے تو ہم کامیاب ہو سکتے ہیں حضور نے ایک وقت فرمایا کہ

"یہ جہاد اکبر ہے"

آپ نے سورۃ المومن کی آیت کریمہ

"اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝"

پڑھی اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے پہلے سے ہی فرمادیا ہے کہ "ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے

پس ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اس مقصد کو پہچانیں کہ جس کی خاطر حضور کو اس دنیا میں بھیجا گیا اور اس غرض کی خاطر اپنے آپکو اپنی اولادوں کو بھی قربان کردیں۔

اپنے دس منٹ کے خطاب کے آخر میں آپ نے فرمایا کہ ہمیں آج کے دن یہ عہد کرلینا چاہیئے کہ ہم حضور کے مقام کو پہچان کر اپنے فرائض کو کما حقہ ادا کریں گے اور خدا تعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان لوگوں میں سے ہوجائیں جن کا خدا سہارا ہوجاتا ہے آمین۔

سات بجکر پینتالیس منٹ پر اجتماعی دعا کے ساتھ اس بابرکت جلسہ کا اختتام ہوا۔

تبدیلی بائیسکل

مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۸۱ء بروز جمعرات دفتر وکالت تبشیر سے کوئی صاحب خاکسار کی سائیکل سہراب نمبر ۰۲۸۴۷۴ غلطی سے لے گئے ہیں اور اپنی سائیکل چھوڑ گئے ہیں۔

بذریعہ اعلان ہذا درخواست ہے کہ جس دوست نے غلطی سے سائیکل بدلی ہے درج ذیل پتہ پر تشریف لاکر اپنی سائیکل لے جائیں اور خاکسار کی سائیکل واپس عنایت فرمادیں

(اللہ بخش صادق کوارٹر صدر انجمن احمدیہ دارالصدر شرقی ربوہ)

سیکرٹریان مال توجہ فرمائیں

رقوم کی ادائیگی کی جو تفصیل جماعتوں کی طرف سے آتی ہے اس میں مرکز کو بھجوانے سے قبل ہر موصی کا نام اور وصیت نمبر اچھی طرح چیک کرلیا جایا کرے تاکہ اندراجات کرتے وقت ان کی تلاش میں وقت ضائع نہ ہو۔ ہر رقم ادا شدہ کی پوری تفصیل ہونی چاہیئے۔ یعنی یہ کہ یہ حصہ آمد کی ہے یا حصہ جائیداد کی یا حصہ آمد بشرح چندہ عام کی

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے مقررہ ٹارگٹ کے حصول کیلئے نمایاں وعدے

(۷)

۱۲۳-	مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب چک ۶۹ گھیٹ پورہ فیصل آباد	۰۰ —	۵۰۰
۱۲۴-	" " ناصر احمد صاحب " ۱۲۷ بہاولپور	" ۰۰ —	۵۰۰
۱۲۵-	" " مقصود احمد صاحب " ۲۸۷ پلاسور	" ۰۰ —	۵۰۰
۱۲۶-	" خان محمد یار صاحب بلوچ سمندری	" ۰۰ —	۱۰۰۰
۱۲۷-	" ملک محمد صادق صاحب بلوچ چک ۶۲	" ۰۰ —	۱۲۵۲
۱۲۸-	" چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۱۴۷ رب	" ۰۰ —	۱۰۲۰
۱۲۹-	" شیخ سعید احمد صاحب انور سیر چک ۲۱۹	" ۰۰ —	۱۰۲۰
۱۳۰-	" چوہدری عبداللہ صاحب معہ اسران حمید اللہ محمد اسلم حبیب اللہ چک ۵۶۵	" ۰۰ —	۱۲۳۵
۱۳۱-	" رائے محمد اکبر خان صاحب چک ۵۹ گنگا پور	" ۰۰ —	۱۲۱۶
۱۳۲-	" میجر محمود احمد صاحب سرگودھا شہر	۰۰ —	۱۶۲۰
۱۳۳-	" میجر ڈاکٹر عبدالغفور صاحب زاہد	" ۰۰ —	۱۵۰۰
۱۳۴-	" ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب ود ود میڈیکل سٹور	" ۰۰ —	۲۷۲۸
۱۳۵-	محترمہ ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب	" ۰۰ —	۱۱۰۷
۱۳۶-	مکرم شیخ عبداللطیف صاحب پراچہ	" ۰۰ —	۱۰۲۰
۱۳۷-	" میاں عبدالسمیع صاحب لون ایڈووکیٹ	" ۰۰ —	۲۱۰۰
۱۳۸-	" ڈاکٹر چوہدری عبداللطیف صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	" ۰۰ —	۲۳۰۰
۱۳۹-	" چوہدری طاہر احمد صاحب وڑائچ	" ۰۰ —	۳۰۰۰
۱۴۰-	" " خادم حسین صاحب	" ۰۰ —	۳۰۰۰
۱۴۱-	محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ معہ بشیر احمد صاحب پراچہ مرحوم	" ۰۰ —	۱۰۰۰
۱۴۲-	محترم شیخ سعید الرحمٰن صاحب پراچہ	" ۰۰ —	۱۰۰۰

(باقی) (وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

موصیان کرام توجہ فرمادیں

سیدنا حضرت اقدس نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے جو نظام وصیت جاری فرمایا ہے اس کی بناء ترکہ پر ہے۔ یعنی ایک موصی نے بروقت وفات جو جائیداد جس قیمت پر اپنے ورثاء کو منتقل کرنی ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ کم از کم اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کرنا ہے۔

زندگی میں حصہ جائیداد کی ادائیگی ایک استثناء ہے جو بعض مشکلات کے پیش نظر روا رکھی گئی ہے۔ زندگی میں حصہ جائیداد ادا کرنے کے لئے ناظم صاحب تشخیص جائیداد کو درخواست دینا ضروری ہے۔ اور درخواست دینے کے وقت کے نرخوں کے مطابق حصہ جائیداد کا حساب کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی موصی / موصیہ جائیداد کی تشخیص کی درخواست سے قبل حصہ جائیداد میں رقوم ادا کریں گے تو وہ رقوم ان کے کھاتہ میں علی الحساب جمع رہیں گی۔ حساب اسی وقت کے نرخوں کے مطابق ہوگا جب موصی / موصیہ مرکز کو تشخیص جائیداد کی درخواست کریں گے

امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سب احباب کو اس امر سے مطلع فرمادیں۔

(نظارت بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

صاحب استطاعت احباب کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں اور دوسروں کے نام اخبار جاری کروائیں۔

(مینیجر الفضل)

مختصر جائزہ شعبہ تربیت

(جنوری تا مارچ)

شعبہ تربیت کی دوسری سہ ماہی کا جائزہ لینے پر مندرجہ ذیل امور سامنے آئے

(۱) پہلی سہ ماہی میں بہت کم لجنات کی طرف سے شعبہ تربیت کی رپورٹیں ملیں اس لئے پہلی سہ ماہی کا جائزہ لینے کے بعد بذریعہ دفتر مصباح ان لجنات کو مطلع کیا گیا۔ جن کی طرف سے رپورٹیں نہیں آئی تھیں۔ جس کا خاطر خواہ اثر ہوا اور اس سہ ماہی میں کثیر تعداد میں رپورٹیں موصول ہوئیں۔

(۲) لجنات کو بار بار لائحہ عمل کے مطابق کام کرنے کی یاددہانی کروائی گئی۔ مگر اس کے باوجود لجنات نے شعبہ تربیت میں ایسے امور کا تذکرہ کیا جن کا اس شعبہ سے کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا۔ مثلاً وقف عارضی کی رپورٹ یا اتنی عورتوں نے سترہ آیات یاد کیں۔ بچوں کو صاف ستھرا رہنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ عورتوں کو مہمان نوازی کے اصولوں سے آگاہ کیا گیا۔

(۳) بعض لجنات اسی پر اکتفا کر دیتی ہیں کہ لجنات کی تربیت کی جارہی ہے یا عورتوں کو خود تربیت دیتی ہوں اور گھر پر کتابیں پڑھنے کے لئے دیتی ہوں وغیرہ۔

اس سہ ماہی میں بہت سی لجنات کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوئیں تاہم وہ لجنات جنہوں نے تین ماہ کی رپورٹیں بھجوائیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

ربوہ، فیصل آباد، چنیوٹ گجرات، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ سانگلہ ہل، چونڈہ، لاہور، محمد آباد، نئی سرروڈ، کنری، قیادت ۱، قیادت ۲، قیادت ۳، قیادت ۴، قیادت ۵، قیادت ۶ کراچی، ساہیوال، چک ۳۰ اسلامی حافظ آباد، وزیر آباد، خوشاب، راولپنڈی، مبارک آباد، بہاولپور، نوشہرہ چھاؤنی سانگھڑ۔

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے دو ماہ کی رپورٹیں موصول ہوئیں:۔

احمد نگر، دھیرکے، دھیرکے کلاں، چک منگلا، چک ۹ پنیار، لودھراں پیرکوٹ ثانی، گکھڑ منڈی، مانگٹ اونچہ، شیخوپورہ، سیالکوٹ، بدوملہی، ساہووالہ، شاہدرہ ٹاؤن، قصور، اسلام آباد، پشاور، مردان، بہاول نگر نواب شاہ نمبر ۲۔ حیدر آباد، بشیر آباد، قیادت ۳، قیادت ۵ کراچی سمبڑیال۔

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے صرف ایک ماہ کی رپورٹ آئی۔

جھنگ صدر، پیر محل، گوکھووال، ٹوبہ ٹیک سنگھ، سعد اللہ پور، تخت ہزارہ چک ۹۹ شمالی، ہلال پور، بستی جمال والا کھاکھی، جہلم، چک چٹھہ، چک ۱۱۷ جھوریٹیکلا، واہ کینٹ، کوئٹہ، پھروچھی۔

مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے ماہانہ رپورٹیں تو آئیں مگر شعبہ تربیت کا خانہ خالی تھا۔

کوٹ احمدیہ۔ چک ۷۸ شمالی، کریم نگر، کوٹ آغا، بھوڑو چک، پنجی، کھاریاں جڑانوالہ، آنبہ، ہڈیارہ، دیونا ماجرہ،

شعبہ تربیت کی سکیم میں ہر سہ ماہی میں ایک مرتبہ ہفتہ تربیت منانے کی ایک شق مقرر کی گئی تھی۔ الفضل میں یاددہانی کے باوجود بہت کم لجنات نے اس شق پر عمل کیا۔

مندرجہ ذیل لجنات نے ہفتہ تربیت منایا اور اس کی رپورٹ بھجوائی۔

ربوہ، وزیر آباد، سیالکوٹ، نواب شاہ ۲، فیصل آباد، قیادت ۵ کراچی، پشاور، چنیوٹ، سرگودھا، مبارک آباد، لاہور میں حلقہ ماڈل ٹاؤن ۱، حلقہ ماڈل ٹاؤن ۲ نے ہفتہ تربیت منایا۔

(سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

چندہ مہمان خانہ مستورات کا جو چندہ موصول ہو رہا ہے اس میں سو روپے سے زائد کے نام اخبار میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ گذشتہ فہرست کے بعد جو چندہ وصول ہو رہا ہے اس کی تفصیل شائع کی جا رہی ہے۔ بے شک مہمان خانہ تیار ہو چکا ہے اور مستورات وہاں ٹھہرتی بھی ہیں۔ لیکن ابھی بہت کام ہونا باقی ہے۔ مثلاً سارے کمروں کے فرش سیمنٹ والے کرنے اور صحن کا فرش پکا کرنا ہے۔ باہر پلستر ہونا اور ان کاموں کے لئے ابھی بہت رقم کی ضرورت ہے

جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا ان کو چاہیئے کہ دو ۳۰/- دے کر اس میں شامل ہوں تا ان کے نام بطور یادگار اور دعا کنندہ کر دئے جاسکیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۱- مکرمہ ثریا بیگم حضرت بن عبدالقادر صاحب قیادت نمبر ۳ کراچی ۲۰۰ — ۰۰
۲- " امۃ العزیز صاحبہ " " " ۳۲۰ — ۰۰
۳- " صفیہ ناصر صاحبہ " " ۲۰۰ — ۰۰
۴- " نعیمہ احمد صاحبہ " " " ۱۰۰ — ۰۰
۵- " بشریٰ تاثیر صاحبہ " " " ۳۰۰ — ۰۰
۶- " بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا ۳۰۰ — ۰۰
۷- " عائشہ بھٹی صاحبہ راولپنڈی ۳۰۰ — ۰۰
۸- " صالحہ قانتہ صاحبہ " ۳۰۰ — ۰۰
۹- " حسن آرا صاحبہ " ۲۰۰ — ۰۰
۱۰- " اہلیہ صاحبہ محمود احمد صاحب پیر محل ۱۰۰ — ۰۰
۱۱- " عظمت ناہید بیگم چوہدری اسمٰعیل صاحب دارالصدر غربی ۱ ربوہ ۱۰۰ — ۰۰
۱۲- " میزنہ بیگم صاحبہ اہلیہ قدم خان صاحب مرحوم علاقہ خوست افغانستان حال دارالیمن غربی ربوہ ۳۰۰ — ۰۰
۱۳- " سرور سلطان صاحبہ اہلیہ عبداللطیف صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ۳۰۰ —
۱۴- " امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عین النعیم صاحب " " ۲۰۰ — ۰۰
۱۵- " سعیدہ تنویر صاحبہ عبدالسلام اعوان صاحب دارالصدر غربی ۱ " ۱۰۰ — ۰۰
۱۶- مکرم چوہدری فیض احمد صاحب بھی مرحوم " " ۱۰۰ — ۰۰
۱۷- مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ " " ۱۰۰ — ۰۰
۱۸- " اہلیہ صاحبہ نعیم اللہ صاحب کراچی ۳۰۵ — ۰۰
۱۹- " بیگم صاحبہ میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب سرگودھا ۳۰۰ — ۰۰
۲۰- مکرم شمیم اشرف صاحب منجانب خوشدامن صالحہ بی بی صاحبہ پشاور کینٹ ۳۰۰ — ۰۰
۲۱- مکرمہ مسز میجر مسعود شاہد صاحبہ کوہاٹ ۳۰۰ — ۰۰
۲۲- " مسز میجر عارف شاہد صاحبہ " ۱۵۰ — ۰۰
۲۳- " اقبال بیگم صاحبہ والدہ محمد انور صاحب لاہور ۳۰۰ — ۰۰
۲۴- " بیگم صاحبہ ملک سردار صاحب جیکب آباد ۳۰۰ — ۰۰
۲۵- " عفت نصیر خان صاحبہ اہلیہ پروفیسر نصیر خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ ۲۵۰ — ۰۰
۲۶- " مسز شفیع صاحبہ حلقہ پشاور روڈ راولپنڈی ۱۵۰ — ۰۰
۲۷- " " شیخ عبدالباری صاحب حلقہ اردو منزل " ۳۰۰ — ۰۰
۲۸- " سائرہ خانم صاحبہ اہلیہ ملک عبدالقدیر صاحب فیصل آباد ۳۰۰ — ۰۰
۲۹- " آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا محمود احمد صاحب نیروبی ۲۰۰ — ۰۰
۳۰- " بیگم صاحبہ ڈاکٹر سعید احمد صاحب سرگودھا ۳۰۰ — ۰۰
۳۱- " قدسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عبدالرحیم صاحب " ۴۰۰ — ۰۰
۳۲- " نعیمہ ڈاکٹر مظہر گلشن احمد صاحب قیادت نمبر ۴ کراچی ۲۰۰ — ۰۰
۳۳- " مکرم النساء صاحبہ منجانب نعیم احمد صاحب " ۳۰۰ — ۰۰
۳۴- " خاتون غلام حسین صاحب منجانب نعیم احمد صاحب " ۳۰۰ — ۰۰
۳۵- " بیگم صاحبہ عبداللہ جان طارق صاحب قیادت نمبر ۴ " ۳۰۰ — ۰۰
۳۶- " بیگم صاحبہ بشیر عبدالوہاب صاحب " ۵ " ۱۰۰ — ۰۰
۳۷- " بیگم صاحبہ حبیب صاحب " ۶ " ۳۰۰ — ۰۰
۳۸- " امینہ مبارکہ صاحبہ اہلیہ پروفیسر عبدالحمید صاحب چوہڑکانہ منڈی ۳۲۰ — ۰۰
۳۹- " امۃ السلام صاحبہ اہلیہ ماسٹر اسد اللہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ۳۰۰ — ۰۰
۴۰- " فضل ربی حمیرا بنت عبدالرحمٰن صاحب دہلوی دارالصدر شمالی " ۳۰۰ — ۰۰
۴۱- " سرور سلطانہ صاحبہ اہلیہ میاں عبدالمالک خان صاحب دارالصدر غربی ۱ ربوہ ۱۵۰ — ۰۰
۴۲- " امۃ الرشید رفیق صاحبہ لندن منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ زینب بیگم صاحبہ ۳۰۰ — ۰۰
۴۳- مکرم چوہدری عطاالٰہی صاحب مرحوم کھاریاں ضلع گجرات ۳۰۰ — ۰۰
۴۴- مکرمہ ڈاکٹر سکینہ عثمان صاحبہ قیادت نمبر ۳ کراچی ۱۰۰ — ۰۰
۴۵- " مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اکرم صاحب منہاس لاہور ۳۰۰ — ۰۰
۴۶- " والدہ صاحبہ مرحومہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " " ۳۰۰ — ۰۰
۴۷- " " " " " " " ۳۰۰ — ۰۰
۴۸- " امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ قریشی فضل حق صاحب دارالصدر جنوبی ۱ ربوہ ۲۰۰ — ۰۰
۴۹- " امۃ الباسط شاہ صاحبہ بیگم منصور شاہ صاحب لندن ۴۰۰ — ۰۰
۵۰- " بیگم صاحبہ سردار خان صاحب جیکب آباد ۱۰۰ — ۰۰
۵۱- " امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ یعقوب صاحب وارنٹ آفیسر دارالصدر شرقی ۱ ربوہ ۳۰۰ — ۰۰
۵۲- " ڈاکٹر نصرت ملک صاحبہ اہلیہ عبدالمالک خان صاحب " ۳۰۰ — ۰۰
۵۳- " رسول بی بی مرحومہ خوشدامن محمودہ رفعت صاحبہ اہلیہ عبدالوہاب صاحب دارالبرکات ۲ " ۳۰۰ — ۰۰
۵۴- " سعیدہ عفت صاحبہ باب الابواب " ۱۰۰ — ۰۰
۵۵- " محمدی بی بی والدہ سلیم احمد صاحب دارالصدر غربی ۲ " ۳۰۰ — ۰۰
۵۶- " سکینہ صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد مالک صاحب گوجرانوالہ ۵۰۰ — ۰۰
۵۷- " امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ نواب صاحب چنیوٹ ۵۰۰ — ۰۰
۵۸- " نیامت بی بی صاحبہ چک ۳۹ ایل ساہیوال ۲۰۰ — ۰۰
۵۹- " تسنیم فردوس صاحبہ بنت قاضی شریف الدین صاحب کوئٹہ ۳۰۰ — ۰۰
۶۰- " امۃ الباسط صاحبہ جھنگ صدر ۳۰۰ — ۰۰
۶۱- " عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو عبدالحلیم صاحب " ۳۰۰ — ۰۰
۶۲- " سلامت بی بی صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب " ۳۰۰ — ۰۰
۶۳- " مریم بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب خادم مسجد مبارک دارالصدر شرقی ۱ ربوہ ۳۰۰ — ۰۰
۶۴- " نعیمہ نثار صاحبہ دارالبرکات ۲ " ۳۰۰ — ۰۰
۶۵- " امۃ اللہ بلقیس صاحبہ " " ۳۰۰ — ۰۰
۶۶- " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حاجی فضل دین صاحب منجانب مکرم ادریس احمد صاحب لائبریا ۳۰۰ — ۰۰
۶۷- " بیگم صاحبہ کلرک صاحب لاہور ۴۰۰ — ۰۰
۶۸- " طاہرہ بیگم اہلیہ فاروق احمد خان صاحب " ۱۵۰ — ۰۰
۶۹- " امۃ الحی صاحبہ اہلیہ جمیل احمد صاحب احمد نگر ۳۰۰ — ۰۰
۷۰- " امۃ الحمید مبشرہ صاحبہ صدر لجنہ عثمان والا ۷۲۰ — ۰۰
۷۱- " عذرا ملک صاحبہ بنت صوبیدار میجر فخر علی صاحب شبلی ۴ محمودہ ضلع راولپنڈی ۳۰۰ — ۰۰
۷۲- " منصور حسین شاہ صاحب منجانب سیدہ حنیفہ بیگم صاحبہ مرحومہ جھنگ صدر ۳۰۰ — ۰۰
۷۳- " مسز نعیمہ فدا صاحبہ لاہور ۳۰۰ — ۰۰
۷۴- " نسرین اختر صاحبہ اہلیہ ذکریا صاحب لوگوسلاویہ ۳۰۰ — ۰۰
۷۵- " مبارکہ قریشی صاحبہ نرس حلقہ لاہور چھاؤنی ۳۰۰ — ۰۰
۷۶- " رضیہ خانم صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ ڈرائیور صاحب دارالرحمت وسطی ۲ ربوہ ۳۰۰ — ۰۰
۷۷- " عطیہ مبارکہ صاحبہ بنت چوہدری ممتاز احمد صاحب دارالبرکات ۱ ربوہ ۱۰۰ — ۰۰
۷۸- " رشیدہ سلطانہ صاحبہ مرحومہ اہلیہ حاجی عبدالکریم صاحب " ۲ " ۳۰۰ — ۰۰
۷۹- " نصرت منان صاحبہ قطر ۲۰۰ — ۰۰
۸۰- " مہر النساء بیگم صاحبہ کرنل اعجاز صاحب نوشہرہ ۲۹۰ — ۰۰
۸۱- " بیگم صاحبہ چوہدری انوار احمد صاحب لاہور ۱۰۰ — ۰۰
۸۲- " نصرت آرا ناصر صاحبہ نوشہرہ ۱۰۰ — ۰۰
۸۳- " ثابتہ بیگم صاحبہ میجر افضل صاحب کاہلوں " ۱۰۰ — ۰۰
۸۴- " اہلیہ صاحبہ محمد احمد قمر صاحب سنوری دارالصدر شمالی ربوہ ۱۰۰ — ۰۰
۸۵- " جنت بی بی صاحبہ جھنگ ۳۰۰ — ۰۰
۸۶- " خاتون صاحبہ اہلیہ احمد خان صاحب حویلی لکھا ضلع سرگودھا ۱۳۸ — ۰۰
۸۷- " غلام جنت صاحبہ اہلیہ محمد عبداللہ صاحب " " ۹۹ — ۰۰
۸۸- " سرور سلطان صاحب منجانب والدہ مرحومہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر فضل بیگ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ۳۰۰ — ۰۰
۸۹- " عائشہ صاحبہ اہلیہ مبارک مصلح الدین صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ۸۵ — ۰۰
۹۰- " صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرشید صاحب دارالعلوم غربی ۱ ربوہ ۱۰۰ — ۰۰
۹۱- " رضیہ سمیع صاحبہ نائیجیریا منجانب والدہ محترمہ بیگم شفیع صاحبہ مرحومہ ۳۰۰ — ۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشد فوری ضرورت

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

فضل عمر ہسپتال میں کچھ آسامیاں دیر سے خالی ہیں۔ باوجود الفضل میں بار بار اعلان کرنے کے کسی احمدی کو یہاں آکر کام کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد تھا جو احباب جماعت کے سامنے رکھا جاتا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ہسپتال کو لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت تھی۔ الفضل میں بار بار اس کے لئے اعلان کروایا مگر کسی احمدی لیڈی ڈاکٹر نے اپنے کو پیش نہ کیا۔ خاکسار یہ معاملہ حضرت مصلح موعود کے نوٹس میں لایا تو حضور نے نہایت افسوس اور غصہ کا اظہار فرمایا اور خاکسار کو حکم دیا کہ اگر احمدی لیڈی ڈاکٹرز سلسلہ کی خدمت کے لئے پیش نہیں کرتیں تو تم پاکستان ٹائمز Pakistan Times میں اشتہار دو۔ بیشک کوئی عیسائی یا غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر آجائے چنانچہ خاکسار نے Pakistan Times میں اشتہار دیا۔ اور ایک غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر نے یہاں آکر کام کیا۔

اب پھر عرصہ سے وہی حالات ہیں جس کا بے حد افسوس ہے۔ ہسپتال کی مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے کارکنان کی ضرورت ہے۔ لہذا احمدی دوست یا جو سلسلہ کے لئے خدمت کرنے کے خواہشمند ہیں وہ اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کریں۔ یکم جولائی ۱۹۸۱ء سے صدر انجمن احمدیہ انشاء اللہ بڑھا دی ہے۔

آسامیاں

۱۔ لیڈی ڈاکٹر ایک آسامی

۲۔ سٹاف نرس یا ملٹری کے ریلیز میل نرس۔ تین آسامیاں

۳۔ Anaesthetist ایک آسامی

۴۔ ٹیکنیشن دو آسامیاں

۵۔ سٹور کیپر جو میڈیکل سٹور کا کام جانتا ہو۔ ملٹری کا ریلیز شدہ جو ایک آسامی

۶۔ بیلدار دو آسامی

۷۔ ڈرائیور ایک آسامی

احباب جماعت اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ اور اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کریں۔

ملک محمد نواز صاحب

وفات پا گئے۔

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے بھائی ملک محمد نواز صاحب آفس سپرنٹنڈنٹ مائیکرو ویو ٹی وی ایڈ کی راولپنڈی مورخہ ۱۶/۵ بوقت ۵ بجے صبح جنرل ہسپتال راولپنڈی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ملک بہادر خان صاحب مرحوم کے صاحبزادے نہایت منکسر المزاج سلسلہ کے فدائی اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ آپ حلقہ سید پوری گیٹ کے صدر بھی تھے۔ میت راولپنڈی سے ربوہ لائی گئی اور نماز جنازہ مورخہ ۱۷/۵ صبح کی نماز کے بعد صوبائی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ مرحوم نے ایک بیوہ ایک لڑکی اور ۴ لڑکے چھوڑے ہیں۔ احباب مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ پتہ: ملک راولپنڈی

مشہور کاجل

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

نائیجیریا میں ۴ سکولوں کا اجراء

(بقیہ صفحہ اول)

کے نام مکرم مبارک علی طاہر پرنسپل احمدیہ کمیونٹی سکول آرا۔ مکرم عبدالحی طاہر پرنسپل احمدیہ کمیونٹی سیکنڈری سکول اوتنڈا۔ مکرم طارق احمد ظہور احمدیہ کمیونٹی ہائی سکول اونی۔ چوہدری نصیر احمد احمدیہ کمیونٹی گرامر سکول ایگو اووے ان سکولوں میں کام کرنے کے لئے چند مزید اساتذہ بھی عنقریب پہنچنے والے ہیں۔

(ہفت روزہ ۱۳ مارچ ۱۹۸۱ء)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

خدا تعالیٰ کے پیار کے دروازے

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کے بارے میں فرماتے ہیں:

"خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے دروازے آج بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح پہلے کھلے تھے مگر اس کے لئے ان قربانیوں کی ضرورت ہے جو پہلوں نے دیں۔"

وقف جدید کے مالی سال کا پانچواں مہینہ جاری ہے۔ جن جماعتوں نے ابھی تک اپنے بجٹ نہیں بھیجے ہیں، وہ براہ مہربانی اپنی جماعت کے تمام افراد کو اس جہاد میں شامل ہو کر خدا تعالیٰ کے پیار کے دروازوں میں داخل ہونے کی ترغیب دیں۔ اور وقف جدید کا بجٹ جلد سے جلد مرکز میں ارسال فرمادیں۔ نیز وصولی کی رفتار تیز کی جائے۔ اور دفتر اطفال اور دفتر بالغان کی رقوم علیحدہ علیحدہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرمادیں۔ اور علیحدہ علیحدہ تفصیلات دفتر ہذا کو بھجوائی جائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میری بیٹی عزیزہ ڈاکٹر فہمیدہ صاحبہ کے ہمدرد عزیز خالو مکرم پیر محمد عالم صاحب نوشاہی جو حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم کے چچا زاد بھائی تھے قریباً ۸۰ سال کی عمر میں بروز سوموار مورخہ ۱۱/۵ کو علی الصبح اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ اور حضرت نوشہ صاحب کے خاندان میں سے تھے۔ مگر احمدی ہونے کی وجہ سے پیری مریدی کا سلسلہ چھوڑ کر الگ تھلگ ہو گئے تھے۔ ان کے آبائی گاؤں دھنی شریف تحصیل پھالیہ میں وفات ہوئی۔ اور نوشہ صاحب کے احاطہ دربار میں سپرد خاک ہوئے۔ ان کے تین بیٹے پیر محمد افضل صاحب پیر محمد انور صاحب اور پیر اعجاز احمد صاحب اور دو بیٹیاں عزیزہ امۃ الرشید اور امۃ اللطیف صاحبہ سب کراچی میں تھے جو کہ تدفین میں بمشکل شامل ہو سکے۔ گزشتہ سال ان کی بیگم صاحبہ وفات پا گئی تھیں۔ مرحوم ان پڑھ تھے۔ مگر سلسلہ کے عاشق تھے۔ نہایت درجہ صابر اور ملنسار تھے۔

قارئین الفضل اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

چوہدری عظمت اللہ ربوہ

مکان برائے فروخت

دارالنصر غربی ایک مکان برقبہ ۱ کنال دارالصدر شرقی ایک مکان برقبہ دس مرلہ نہایت باموقعہ ہسپتال۔ اڈہ۔ گول بازار بالکل قریب۔ ضرورت مند احباب توجہ فرمائیں۔

ہمدرد پراپرٹی ڈیلر رحمت بازار ربوہ

فون ۵۴۲ گھر ۶۶۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ضرورت منیجر اراضی

ربوہ سے ڈیڑھ میل جانب پختہ سڑک ایک فارم کے لئے تجربہ کار محنتی دیانتدار منیجر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائیگی۔ درخواست بمعہ سٹیٹس مع کوائف پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق بھجوائی جائیں یا خود صفر خرچ کے اخراجات درخواست دہندہ خود ادا کرے گا۔

مرزا مجید احمد

الفارمز دارالصدر ربوہ